© rasailojaraid.com

خلاف فوجی کاروائی کو دہشت گردوں کے خلاف کاروائی کہنے والے انسانیت پر ظلم کر رہے ہیں۔ سینیٹر بیڈن نے کہا کہ امریکی محکمہ خارجہ کو ریڈیو لبرٹی کے رپورٹر بیسکی کی رہائی میں بری طرح ناکامی ہوئی ہے۔ حقوق انسانی تنظیم ہیومن رائٹس واچ کے اہلکار پیٹر بوکیرٹ نے خارجہ تعلقات کمیٹی کے سامنے رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ روسی فوج نے الدی میں ۶۲ سے زیادہ بے گناہ چیچن باشندوں کو شہید کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان افراد پر اس وقت فائرنگ کی گئی جب وہ گلیوں اور صحنوں میں روسی فوج کو اپنے دستاویزات دکھا رہے تھے۔ بوکیرٹ نے کہا کہ انہوں نے الدی اور دیگر قتل عام کے دو واقعوں کی تفصیلات ان افراد سے حاصل کی ہیں جو حملوں اور فائرنگ سے بچ نکلنے میں کامیاب ہوگئے تھے۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور ۴ مارچ ۲۰۰۰ء)

برمنگھم میں اسلامی کتابوں کی دکان پر چھاپہ

برمنگھم ۔ انگلینڈ (اف پ) برطانوی پولیس نے برطانیہ سے باہر دہشت گردی کے واقعات کے سلسلے میں یہاں ایک اسلامی لٹریچر والی ایک دکان اور کئی مکانوں کی تلاشی لے کر ایک شخص کو گرفتار کر لیا۔ اس موقع پر بھاری تعداد میں نقدی، دستاویزات اور الیکٹرانک آلات پر قبضہ کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق انکوائری چند دنوں میں مکمل کر لی جائے گی۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اسلامی تنظیموں کی طرف سے دہشت گردی کے ساتھ روابط کے امکانات کا جائزہ لینے کے لیے تلاشی کے وارنٹ جاری کر دیے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ برمنگھم میں مسلمانوں کی اچھی خاصی آبادی ہے۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور ۲ مارچ ۲۰۰۰ء)

جذبات بھڑکانے والے اشتہارات پر پابندی

بیجنگ (اے این پی) بیجنگ میں فحاشی کی روک تھام کے لیے انتظامیہ نے اشتہارات کے بورڈز پر ماڈلز کی عریاں تصاویر پر پابندی لگا دی ہے۔ نئے قانون کے تحت اشتہاری کمپنیوں سے کہا گیا ہے کہ وہ ماڈل گرل کے گلے سے ۱۵ سینٹی میٹر نیچے اور گھٹنوں سے ۱۵ سینٹی میٹر اوپر تک کا حصہ عریاں نہیں ہونا چاہیے۔ اشتہاری ایجنسیوں نے اس قانون کو مضحکہ خیز قرار دیا ہے۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور ۲ مارچ ۲۰۰۰ء)

نائجیریا، صوبہ کانو کے گورنر نے بھی اسلامی شریعت کو قانون بنانے کے مسودے پر دستخط کر دیے

لاگوس (اے ایف پی) افریقہ کی سب سے بڑی ریاست نائجیریا جہاں اسلامی شریعت کو قانون بنائے جانے کے خلاف کئی صوبوں میں عیسائی مسلم فسادات جاری ہیں وہاں شمالی صوبہ کانو کے گورنر نے بھی وفاقی حکومت کے احکامات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اپنے صوبے میں شریعت کے مطابق قانون سازی کا عمل شروع کرنے کے مسودے پر دستخ

© rasailojaraid.com

(روزنامہ نوائے وقت لاہور ۳ مارچ ۲۰۰۰ء)

صومالیہ میں فسادات

مغادیشو (اف پ) جنوبی صومالیہ میں دو گروپوں کے درمیان تصادم کے نتیجے میں چھ افراد ہلاک ہوگئے۔ راہانوین مزاحمتی فوج کے ایک اعلان کے مطابق اس نے اسلامک کورٹ ملیشیا کے چار ارکان کو ہلاک کر دیا ہے جبکہ اس کے دو ارکان مارے گئے۔ مزاحمتی فوج کے ترجمان اصغر نے کہا کہ اسلامک کورٹ ملیشیا کی ایک جیپ تباہ کر دی گئی جس کے نتیجے میں چار افراد ہلاک ہوگئے تاہم اسلامک کورٹ کے ایک اہلکار نے اس تنظیم کے ارکان کی ہلاکت کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ وہ کسی لڑائی میں ملوث نہیں ہوئی۔ یہ لڑائی آر آر اے اور کوسارے کے لوگوں کے درمیان تھی۔ انہوں نے کہا کہ آر آر اے کی طرف سے نصب کی جانے والی ایک بارودی سرنگ سے ٹکرا کر مقامی ملیشیا کی ایک جیپ تباہ ہوگئی۔ مقامی لوگ آر آر کی طرف سے علاقے کی زمین پر زبردستی قبضے کے خلاف مزاحمت کر رہے ہیں۔ متاثرہ علاقے کے لوگوں نے بتایا کہ چند ہفتوں سے آر آر اور اسلامک کورٹ ملیشیا علاقے میں اپنی طاقت میں اضافہ کر رہی ہیں۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور ۲۷ فروری ۲۰۰۰ء)

گھر سے بھاگنے والی لڑکیاں اور ۲۱ ویں صدی

لاہور (لیڈی رپورٹر) اکیسویں صدی میں شاید لڑکیوں کو عقل آگئی ہے اور وہ بیسویں صدی کے مقابلے میں کم تعداد میں گھروں سے بھاگی ہیں۔ پاکستان میں ۱۹۹۴ء سے ۱۹۹۹ء تک لڑکیاں گھروں سے سب سے زیادہ فرار ہوئیں لیکن ۲۰۰۰ء میں اچانک یہ تعداد گھٹ گئی۔ دسمبر میں ۵۸ عورتیں اور ۱۳ بچے دار الامان میں داخل ہوئے جس سے عورتوں کی تعداد ۱۱۳ اور بچوں کی ۲۵ ہوگئی۔ اسی مہینے ۵۲ عورتیں اور ۱۴ بچے ڈسچارج ہوگئے۔ نئی صدی شروع ہوئی تو ماہ جنوری میں ۶۱ عورتیں اور ۱۱ بچے دارالامان میں رہ گئے۔ جنوری میں صرف ۲۵ عورتیں گھروں سے بھاگ کر دارالامان پہنچیں، ان کے ہمراہ ۴ بچے تھے۔ جنوری میں داخلے کی ۲۹ تعداد رہی جبکہ ڈسچارج ہونے والوں کی تعداد میں اچانک اضافہ ہوگیا۔ ۴۱ عورتیں اور ۷ بچے ڈسچارج ہوئے۔ ماہ فروری میں ۴۵ عورتیں اور ۱۰ بچوں کا اندراج تھا۔ اسی ماہ ۳۰ عورتیں اور ۵ بچے پنجاب کے مختلف اطراف سے فرار ہو کر دارالامان پہنچے۔ فروری میں ۳۰ عورتیں اور ۴ بچے ڈسچارج کیے گئے۔ اس طرح پہلی بار دارالامان میں رش ختم ہوا۔ دارالامان کی سپرنٹنڈنٹ زبیدہ خاتون نے کہا کہ نئی صدی نے اگر لڑکیوں کو عقل دے دی ہے اور انہیں احساس ہوگیا ہے کہ گھر کی دہلیز پار کرنا شرافت کے منافی ہے تو یہ بھی غنیمت ہے۔ خدا لڑکیوں کو ہدایت دے کہ وہ ماں باپ کی عزت سے نہ کھیلا کریں۔ زندگی ایڈونچر نہیں ہے کہ اسے داؤ پر لگا دیا جائے۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور ۲۷ فروری ۲۰۰۰ء)

© rasailojaraid.com

تعارف کتب

رئیس التحریر

حیات امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ

امیر شریعت حضرت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے حالات زندگی اور خدمات پر معروف احرار راہ نما جانباز مرزا مرحوم نے انتہائی عرق ریزی اور جستجو کے ساتھ "حیات امیر شریعت" کے نام سے ایک ضخیم کتاب مرتب کی تھی جو ان کی زندگی میں متعدد بار شائع ہو چکی ہے اور اب ان کے فرزند جناب خالد جانباز کی اجازت سے مکتبہ احرار ۶۹ سی، حسین سٹریٹ وحدت روڈ نیو مسلم ٹاؤن لاہور نے شائع کی ہے۔ پونے پانچ سو کے لگ بھگ صفحات پر مشتمل یہ کتاب حضرت شاہ جیؒ کے حالات زندگی اور کارناموں کے ساتھ ساتھ اس دور کے سیاسی حالات اور اہل حق کی جدوجہد سے بھی قاری کو متعارف کراتی ہے اور قافلہ حق کے شرکاء کے لیے اس کا مطالعہ بطور خاص ضروری ہے۔

خزائن السنن (جلد دوم)

ترمذی شریف پر شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر دامت برکاتہم کے درسی افادات خزائن السنن (جلد اول) کے عنوان سے چھپ چکے ہیں جو ترمذی حصہ اول کے ابواب پر مشتمل ہیں۔ اب ترمذی کے کتاب البیوع سے متعلقہ ابواب پر مولانا حافظ عبد القدوس قارن استاذ حدیث مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ نے اپنے درسی افادات کو اسی عنوان کے ساتھ پیش کیا ہے جو مفید مباحث اور معلومات پر مشتمل ہیں اور طلبہ و اساتذہ کے لیے یکساں افادیت کے حامل ہیں۔

اڑھائی سو صفحات پر مشتمل یہ کتاب عمدہ طباعت اور خوبصورت جلد کے ساتھ عمر اکادمی نزد مدرسہ نصرۃ العلوم، فاروق گنج گوجرانوالہ نے شائع کی ہے اور اس کی قیمت ۹۰ روپے ہے۔

تحفہ جہاد

جہاد کے موضوع پر حافظ الحدیث حضرت مولانا محمد عبد اللہ درخواستی رحمہ اللہ تعالیٰ کے افادات کو حرکۃ المجاہدین کے راہ نما مولانا اللہ وسایا قاسم نے عمدہ ترتیب کے ساتھ جمع کیا ہے اور ۵۰ کے لگ بھگ عنوانات کے تحت منتخب احادیث ترجمہ اور مختصر تشریح کے ساتھ جمع کر دی ہیں۔ ۶۳ صفحات پر مشتمل یہ کتابچہ حرکۃ المجاہدین کے مرکزی دفتر خیابان سرسید نزد سی ڈی اے شاپ راولپنڈی سے طلب کیا جا سکتا ہے۔

خطبات جرنیل

سپاہ صحابہؓ پاکستان کے سربراہ مولانا محمد اعظم طارق نے چار سالہ اسارت کے دوران جیل میں اپنے بعض رفقاء کے اصرار پر ہفتہ میں ایک بار موقع ملنے پر ان کے سامنے اظہار خیال کا معمول بنا لیا تھا اور وہی خطبات اب تحریری شکل میں "خطبات جرنیل" کے عنوان سے ہمارے سامنے ہیں۔ سپاہ صحابہؓ کا موقف، مولانا محمد اعظم طارق کا انداز بیان اور اس پر جیل کا مخصوص ماحول ان خطبات میں جو رنگ بھر سکتا ہے اس کا اظہار الفاظ میں نہیں کیا جا سکتا بلکہ اس کی حرارت اور اثر انگریزی کا اندازہ اس کے مطالعہ سے ہی ہو سکتا ہے۔

پونے پانچ سو سے زائد صفحات کا یہ مجموعہ خطبات سپاہ صحابہؓ پاکستان نے شائع کیا ہے اور اس کی قیمت دو سو روپے ہے۔

آزادی کی انقلابی تحریک

برصغیر پاک و ہند و بنگلہ دیش میں برطانوی استعمار کے تسلط کے خلاف آزادی کی تحریک مختلف مراحل سے گزری ہے اور حریت پسندوں کے مختلف گروہوں نے اس میں اپنا اپنا حصہ ڈالا ہے۔ انہی میں سرفروشوں اور جانبازوں کا ایک عظیم گروہ "مجلس احرار اسلام" کے نام سے باشندگان وطن کے سینوں میں بغاوت کی آگ بھڑکاتا اور دار و رسن کی وادیوں سے دیوانہ وار گزرتا رہا۔ مجلس احرار اسلام نے برطانوی استعمار کے خلاف ملک کے مختلف حصوں میں مختلف عنوانات کے ساتھ تحریکات کے کئی محاذ گرمائے اور عزیمت و استقامت کی نئی روایات قائم کیں۔ انہی میں سے ایک تحریک "فوجی بھرتی بائیکاٹ" کی تحریک بھی ہے جس کا آغاز مجلس احرار اسلام کے راہ نماؤں نے ۱۹۳۹ء میں کیا اور باشندگان وطن کو برطانوی فوج میں بھرتی ہونے سے روکنے میں اپنا پورا زور لگا دیا۔

برطانوی حکمرانوں نے برصغیر سے فوج بھرتی کر کے اس خطہ کے نوجوانوں کے خون سے مشرق وسطیٰ میں خلافت عثمانیہ اور عالم اسلام کے خلاف اپنے تیار کردہ سامراجی نقشے میں جو رنگ بھرا وہ آج اسرائیل کے مکروہ وجود اور خلیج پر امریکی استعمار کے مسلح قبضے کی صورت میں صاف دکھائی دے رہا ہے اور ان بوریہ نشین درویشوں کی بصیرت کی گواہی دے رہا ہے جنہوں نے برصغیر کے مسلمانوں کو برطانیہ کی فوج میں بھرتی ہونے

بقیہ صفحہ ۷ پر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دینی و عصری تعلیم کے امتزاج کے ساتھ **معیاری تعلیمی پروگرام**

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مخلص دوستوں کے تعاون کے ساتھ الشریعہ اکادمی آبادی حاجی یوسف علی حاشمی ککنی والا جی ٹی روڈ گوجرانوالہ کی پہلی منزل (تہہ خانہ) کا چھت ڈالا جا چکا ہے اور قالب کھلنے کے بعد مسجد خدیجۃ الکبریٰؓ کی تیاری کا کام مکمل ہوتے ہی تعلیمی پروگرام شروع کرنے کا ارادہ ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ اس سال عید الاضحیٰ کے بعد اپریل ۲۰۰۰ء کے تیسرے ہفتہ سے تین تعلیمی کلاسوں کا آغاز کیا جا رہا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ناظرہ قرآن کریم کلاس محلہ کے چھوٹے بچوں اور بچیوں کے لیے ناظرہ قرآن کریم کی تعلیم کا سلسلہ مسجد خدیجۃ الکبریٰؓ میں پہلے سے جاری ہے جو بدستور جاری رہے گا۔ البتہ اسے مندرجہ باقاعدہ پروگرام کی شکل دی جا رہی ہے۔ مدت تعلیم : تین سال۔ اوقات : روزانہ صبح نماز فجر کے بعد ایک گھنٹہ اور عصر تا مغرب۔

نصاب: نورانی قاعدہ، نماز مسنون، تعلیم الاسلام مکمل، قرآن کریم ناظرہ مکمل، اردو کا قاعدہ، مالابد منہ (اردو)، اربعین شاہ ولی اللہؒ (۴۰ احادیث)

حفظ قرآن کریم مع مڈل دورانیہ: چار سال۔ روزانہ اوقات تعلیم، موسم گرما: صبح ۷ تا ۱۱ اور ظہر تا عصر۔ موسم سرما: صبح ۸ تا ۱۲ اور ظہر تا عصر۔

پرائمری پاس یا اتنی استعداد رکھنے والے طلبہ جنہوں نے ناظرہ قرآن کریم پڑھ لیا ہے اس کلاس میں داخل ہو سکیں گے اور داخلہ بذریعہ انٹرویو ہوگا۔

سال اول ☆ حفظ قرآن کریم آخری پارہ اور سورۃ البقرۃ تا سورۃ النساء ☆ نماز مسنون اور ضروری دعائیں ☆ احکام و مسائل کی کتاب مالابد منہ (اردو) ☆ انگلش ☆ ریاضی

سال دوم ☆ حفظ قرآن کریم سورۃ المائدۃ تا سورۃ النحل ☆ سیرت النبیؐ (اردو) ☆ انگلش ☆ ریاضی **سال سوم** ☆ حفظ سورۃ بنی اسرائیل تا سورۃ حم سجدہ ☆ سیرت خلفاء راشدینؓ (اردو) ☆ انگلش ☆ ریاضی **سال چہارم** ☆ حفظ قرآن کریم مکمل مع دہرائی ☆ جمال القرآن (تجوید) ☆ مڈل کے ضروری مضامین کی تیاری

شام کی خصوصی کلاس کاروباری حضرات اور ملازم طبقہ کے احباب کے لیے روزانہ مغرب تا عشاء ایک خصوصی کلاس کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ ☆ داخلہ کے لیے کم از کم استعداد مڈل یا حافظ قرآن ☆ مدت تعلیم تین سال ☆ اوقات روزانہ مغرب تا عشاء ☆ نصف نصف گھنٹہ کے تین پیریڈ

نصاب : سال اول **پہلا پیریڈ** : حافظ قرآن کم از کم نصف پارہ منزل سنائیں گے۔ غیر حافظ حضرات نماز مسنون اور آخری پارہ یاد کریں گے۔ **دوسرا پیریڈ** : الطریقۃ العصریۃ (عربی گرائمر) مکمل **تیسرا پیریڈ** : مالابد منہ (اردو) احکام و مسائل کی کتاب **سال دوم** **پہلا پیریڈ** : حافظ حضرات منزل سنائیں گے اور غیر حافظ ناظرہ قرآن کریم پڑھیں گے۔ **دوسرا پیریڈ** : ترجمہ قرآن کریم نصف اول **تیسرا پیریڈ** : اربعین شاہ ولی اللہؒ اور خلاصۃ المشکوٰۃ از حضرت لاہوریؒ **سال سوم** **پہلا پیریڈ** : حافظ حضرات منزل سنائیں گے اور غیر حافظ ناظرہ قرآن کریم پڑھیں گے۔ **دوسرا پیریڈ** : ترجمہ قرآن کریم (مکمل) **تیسرا پیریڈ** : معاملات میں احکام و مسائل کی کوئی کتاب۔

آئندہ پروگرام اس کے علاوہ اگلے سال (رمضان المبارک کے بعد) سے میٹرک پاس طلبہ کے لیے پانچ سالہ کورس شروع کیا جائے گا جس میں درجہ عالیہ تک درس نظامی کا نصاب اور بی اے تک مروجہ تعلیم شامل ہوگی۔ نیز درس نظامی کے ذہین فضلاء کے لیے ایک خصوصی تعلیمی کورس کا آغاز کیا جائے گا جس میں انگلش، اردو، تاریخ، تقابل ادیان، اصول تفسیر، اصول حدیث، اصول فقہ، اسلامی معاشیات، جدید عربی ادب اور دیگر ضروری مضامین کے ساتھ تحریر و تقریر کی مشق اور تحقیق و مطالعہ کی تربیت کا پروگرام شامل ہے۔ ان دونوں پروگراموں کی تفصیلات ممتاز ماہرین تعلیم کے مشورہ سے طے کی جا رہی ہیں جس کا اعلان رمضان المبارک سے قبل کر دیا جائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

نوٹ : (۱) حفظ قرآن کریم مع مڈل کی کلاس طلبہ کے علاوہ طالبات کے لیے بھی ہوگی۔ البتہ طالبات کی کلاس کا آغاز مدرسۃ البنات کے بڑے ہال کی تعمیر کے بعد کیا جائے گا۔ (۲) دارالاقامہ میں صرف درس نظامی کے فضلاء کی کلاس کے شرکاء کو قیام کی سہولت میسر ہوگی جبکہ باقی تمام شعبوں کے طلبہ روزانہ آکر تعلیم حاصل کریں گے اور آمد و رفت کے اخراجات طلبہ کے والدین کے ذمہ ہوں گے۔ (۳) حفظ قرآن کریم مع مڈل کی کلاس کے طلبہ کو دوپہر کے کھانے اور آرام کی سہولت مہیا کی جا سکے گی البتہ کھانے کے اخراجات بذریعہ طالب علم ہوں گے۔ (۴) ناظرہ کلاس اور فضلاء درس نظامی کلاس کے لیے کوئی فیس نہیں ہوگی جبکہ باقی شعبوں میں تعلیم حاصل کرنے والوں سے تعلیمی اخراجات وصول کیے جائیں گے۔ (۵) مستحق طلبہ اور طالبات کے لیے فیس میں حسب حالات کمی کی گنجائش ہو سکے گی۔ داخلہ کے خواہش مند حضرات ۵۔ اپریل سے ۳ تا ۶ بجے دن الشریعہ اکادمی، ککنی والا، جی ٹی روڈ گوجرانوالہ میں تشریف لائیں۔

مزید معلومات کے لیے

(۱) حافظ محمد عمار خان ناصر، مرکزی جامع مسجد (شیرانوالہ باغ) گوجرانوالہ فون: ۲۱۹۶۶۳
(۲) عثمان عمر ہاشمی، ۶ کالج روڈ ڈی بلاک پیپلز کالونی گوجرانوالہ۔ فون: ۲۷۳۳۵

© rasailojaraid.com